إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

بیشک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تم کو اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے، اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو آگے بھیجا اپنے ہاتھوں۔

النَّبَأ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءلُونَ (١)

کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپس میں؟

عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ (٢)

(کیا ہے) وہ بڑی خبر؟

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ (٣)

جس میں وہ کئی طرف (اختلاف) ہو رہے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (٤)

یوں نہیں! اب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (٥)

پھر بھی یوں نہیں! اب جان لیں گے۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا (٦)

(کیا) ہم نے نہیں بنائی زمین بچھونا؟

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا (٧)

اور پہاڑ (اسکی) میخیں؟

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا (٨)

اور تم کو بنایا جوڑے جوڑے،

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (٩)

اور بنائی نیند تمہاری دفع ماندگی (باعث سکون)،

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا (١٠)

اور بنائی رات اوڑھنا (پردہ پوش)،

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (١١)

اور بنایا دن روزگار کو۔

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (١٢)

پھر چنی تم سے اوپر سات چنائی (آسمان) مضبوط،

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا (١٣)

اور بنایا ایک چراغ چمکتا،

وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاء ثَجَّاجًا (١٤)

اور اتارا نچڑتی بدلیوں سے پانی کا ریلا (بارش)،

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا (١٥)

(تا) کہ نکالیں اس سے اناج اور سبزہ،

وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا (١٦)

اور باغ پتوں میں لپٹ رہے۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا (١٧)

بیشک دن فیصلے کا ہے ایک وقت ٹھہر رہا (مقرر)۔

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا (١٨)

جس دن پھونکیں نرسنگا (بگل، صور)، پھر چلے آؤ جٹ جٹ (فوج در فوج)۔

وَفُتِحَتِ السَّمَاء فَكَانَتْ أَبْوَابًا (١٩)

اور کھولا جائے آسمان، تو ہو جائیں دروازے۔

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (٢٠)

اور چلائے جائیں پہاڑ، تو ہو جائیں ریت۔

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (٢١)

بیشک دوزخ ہے تاک میں،

لِلْطَّاغِينَ مَآبًا (٢٢)

شریروں کا ٹھکانا،

لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا (٢٣)

رہتے ہیں اس میں قرنوں (مدتوں)۔

لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا (٢٤)

نہ چکھیں وہاں کچھ مزہ ٹھنڈک کا، اور نہ ملے کچھ پینا،

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا (٢٥)

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔

جَزَاءً وِفَاقًا (٢٦)

(یہ) بدلہ ہے پورا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا (٢٧)

وہ تھے توقع نہ رکھتے (کسی) حساب کی،

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا (٢٨)

اور جھٹلائیں ہماری آیتیں مکرا (جھوٹ سمجھ) کر۔

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا (٢٩)

اور ہر چیز ہم نے گن رکھی لکھ کر۔

فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا (٣٠)

اب چکھو کہ ہم بڑھاتے نہ جائیں گے تم پر مگر مار (عذاب)۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا (٣١)

بیشک ڈروالوں (متقیوں) کو مراد ملنی ہے۔

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا (٣٢)

باغ ہیں اور انگور،

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا (٣٣)

اور نوجوان عورتیں ایک عمر سب کی،

وَكَأْسًا دِهَاقًا (٣٤)

اور پیالہ چھلکتا،

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا (٣٥)

نہ سنیں گے وہاں بکنا (بیہودہ بات) اور نہ مکرانا (جھوٹ)۔

جَزَاء مِّن رَّبِّكَ عَطَاء حِسَابًا (٣٦)

بدلہ ہے، تیرے رب کا دیا حساب سے،

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرحْمَنِ

جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو انکے بیچ ہے بڑی مہر (محبت) والا،

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا (٣٧)

(لیکن) قدرت نہیں کہ کوئی اس سے بات کرے۔

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرحْمَنُ

جس دن کھڑی ہو روح اور فرشتے قطار ہو کر۔ کوئی نہیں بولتا، مگر جس کا حکم دیا رحمٰن نے،

وَقَالَ صَوَابًا (٣٨)

اور بولا بات ٹھیک۔

ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَن شَاء اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ مَآبًا (٣٩)

وہ دن ہے تحقیق (برحق)، پھر جو کوئی چاہے، بنا رکھے اپنے رب کے پاس ٹھکانا۔

إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

ہم نے خبر سنادی تم کو ایک آفت (عذاب) نزدیک کی، جس دن دیکھ لے گا آدمی جو آگے بھیجا اسکے ہاتھوں نے،

وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا (٤٠)

اور کہے منکر کسی طرح میں مٹی ہوتا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com